https://teluguislam.net

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾

ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ (سورة القمر: ۲۲)

صرف چالیس دن میں قرآن سیکھیے

آسان عربی قاعدہ

ترتیب

ڈاکٹر سعید احمد عمری مدنی ایم اے، پی ایچ ڈی

تنسیق

حافظ محمد عرفان اللہ عمری، بی۔اے

MARKAZ DARULBIR

Ahmed Nagar, PEDANA, 521366, Krishna District, A.P.

Cell : 08672247799, 9912193013

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

﴿ الرَّحْمَنُ (1) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (2) خَلَقَ الْإِنسَانَ (3) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴾

رحمٰن جس نے قرآن سکھایا' انسان کو پیدا فرمایا اور اس کو بولنا سکھایا۔

مذکورہ آیتوں سے پتہ چلا کہ سب سے پہلے اللہ تعالی نے قرآن سکھایا' اس کے بعد انسان کو پیدا کیا پھر اس کو بولنا سکھایا' اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی نے قرآن کریم کو سکھایا ہی نہیں بلکہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے اس کو آسان بھی بنایا۔ فرمایا:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو۔ کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟

عام طور پر قرآن سکھانے کی جتنی بھی کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں شروع ہی سے قواعد کی اتنی بھرمار ہوتی ہے کہ طالب علم یہ سمجھ نہیں پاتا کہ آیا اسے حروف سیکھنے کی کتاب دی گئی ہے یا قواعد کی کتاب۔

بلاشبہ تجوید سیکھنے کے لیے چند قواعد کا سیکھنا ضروری ہے۔ لیکن ایک طالب علم کے سامنے سب سے پہلے حروف اور ان کی شکلیں رکھی جائیں پھر صحیح مخارج کے ساتھ ان کو پڑھایا جائے۔ حروف کو پڑھنے اور پہچاننے کے بعد پھر اس کو آسان کلمات سکھائے جائیں' اس کے بعد بتدریج قرآنی کلمات تجوید کے ساتھ پڑھائے جائیں۔ انھیں مقاصد کے پیش نظر یہ آسان عربی قاعدہ ترتیب دیا گیا ہے۔

اس قاعدہ کو ترتیب دینے سے پہلے مجھے (مؤلف کتاب) کئی ایک تجربات سے گزرنا پڑا۔ جب میں مدینۃ الرسول میں تھا تو مجھے عرب کے بچوں کو حروف تہجی سکھانے کا ایک زرین موقع ملا۔ اس وقت مجھے عربی کی کوئی مناسب کتاب عربوں کو پڑھانے کے لیے نہیں ملی' اسی وجہ سے مجھے حروف کے چند لوحات (چارٹس) بنانے پڑے' ان لوحات کے ذریعہ میں انھیں کل بارہ سال تک حروف سکھاتا رہا' نتیجہ میں طلبہ صرف ۴۰ دن میں اللہ کے فضل وکرم سے بآسانی قرآن کریم پڑھنے لگے۔ چھٹیوں میں ہندوستان آ کر میں نے یہی تجربہ یہاں کے طلبہ پر کیا۔ کل دس طلبہ کو ۴۰ دن تک لوحات کی مدد سے حروف سکھاتا رہا' الحمدللہ وہ بھی صرف ۴۰ دن میں قرآن مجید پڑھنے لگے۔ پھر یہی تجربہ کل ۲۱ سال سے میں اپنے مدرسہ دار البر کی ان طالبات پر کرتا آ رہا ہوں جو دسویں پاس تو رہتی ہیں

https://teluguislam.net

مگر اردو اور عربی سے نابلد ہوتی ہیں، یہاں بھی یہ طریقہ بہت ہی کامیاب رہا۔ اللہ کے فضل سے یہ بچیاں صرف ۴۰ دن میں بآسانی قرآن مجید سیکھ جاتی ہیں۔

ان تمام تجربات کے بعد اب میں نے اس کتاب کو منظر عام پر لانے کی جسارت کی ہے۔ اللہ کرے یہ چھوٹی سی کوشش نفع عام کا ذریعہ بن جائے (آمین)۔

حسب ذیل قاعدہ پانچ حصوں پر مشتمل ہے: پہلے حصے میں سادہ حروف اوران کے ناموں کا ذکر ہے۔ دوسرے حصہ میں حروف تہجی حرکات کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں۔ تیسرے حصہ میں ہر حرف کی چودہ شکلیں بیان کی گئیں ہیں۔ چوتھے حصہ میں آسان کلمات ہیں۔ اور پانچواں حصہ قرآنی کلمات کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ پوری کتاب کل ۱۳ اسباق میں منقسم ہے۔

طریقۂ تدریس

ہر حصہ کے شروع میں اس حصہ سے متعلق ضروری ہدایات دئے گئے ہیں، ان کے علاوہ یہاں چند مشترکہ ہدایات دئے جا رہے ہیں۔

(۱) پہلے، دوسرے اور تیسرے حصہ کے لوحات بنا کر کلاس روم میں آویزاں کریں۔

(۲) ہر حصہ پڑھانے کے ساتھ ساتھ لکھایا بھی جائے، وہ اس طرح کہ طالب علم کو نوٹ بک کی پہلی سطر پر معلمِ کتاب روزانہ دئے جانے والے سبق کو خوش خط لکھ کر دیں، طالب علم اس کو دیکھ کر باقی صفحہ نیچے تک لکھ کر لائے۔

(۳) معلم کتاب ہر لوحہ کے چار امتحانات لیں:

پہلا امتحان: طالب علم کے سامنے لوحہ آویزاں ہو، معلمِ کتاب کسی بھی ایک حرف کی نشان دہی کریں، اور طالب علم سے اس کا تلفظ پوچھیں۔ بالترتیب تمام طلبہ سے اسی طرح کا امتحان لیں۔ جو طالب علم اس حرف کو پڑھ نہیں پاتا کھڑا رہے گا، یہاں تک کہ دوبارہ اس کی باری آجائے تو اس کو کوئی آسان حرف دے کر اس کی ادائیگی کے بعد بٹھا دیں، تاکہ اس کی بھی ہمت افزائی ہو جائے۔ اور یہی طریقہ باقی تمام امتحانات میں اپنائیں۔

دوسرا امتحان: معلمِ کتاب کسی بھی ایک حرف کا تلفظ اپنی زبان سے ادا کریں، اور طالب علم سے کہیں کہ اس حرف کی نشان دہی وہ لوحہ میں کرے۔

تیسرا امتحان: معلمِ کتاب بورڈ پر کوئی بھی حرف لکھیں، اور طالب علم سے مطالبہ کریں کہ وہ اس حرف کا صحیح تلفظ ادا کرے۔

چوتھا امتحان: معلمِ کتاب کسی بھی حرف کا تلفظ اپنی زبان سے ادا کریں، اور طالب علم سے مطالبہ کریں کہ وہ اس حرف کو بورڈ پر لکھ کر بتائے۔

(۴) آسان قاعدہ شروع کرنے سے پہلے معلم کتاب کی اچھی سی ٹریننگ ہونی چاہیے، مخارج کی ادائیگی صحیح ہو، صفات حروف اور قواعد تجوید سے بھی اچھی طرح واقف ہو، تاکہ پہلے ہی مرحلے میں صحیح تلفظ طلبہ اور طالبات کے ذہن نشین کرا سکے۔

(۵) جیسے ہی قاعدہ مکمل ہوجائے، قرآن شروع کرنے سے پہلے طالب علم کو قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کا شوق دلائیں، اور اس کو یہ باور کرائیں کہ اللہ نے اس کو قرآن مجید سکھا دیا ہے، اب صرف اس کو پڑھتے ہوئے سبق کا اعادہ کرنا ہے اور بس۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿الرَّحْمَٰنُ (1) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (2)﴾ ''رحمٰن جس نے اس کو قرآن سکھایا'' اس کے بعد ہی اس کو پیدا فرمایا اور اس کو بولنا سکھایا، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿خَلَقَ الْإِنسَانَ (3) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (4)﴾ ''اس نے انسان کو بنایا، بولنا سکھایا''

(۶) قراءت کلام پاک کی ابتدا عام طور پر ناظرۂ قرآن سے کی جاتی ہے، مگر یہ عربوں کا طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ جزء عم کے حفظ سے ہو، مکمل تجوید کے ساتھ جزء عم حفظ کرایا جائے، یہی اصل طریقہ ہے، پھر اس کے بعد سارا قرآن مجید طالب علم از خود پڑھ لے گا، یا پھر اللہ کی توفیق ہو تو کسی بھی معلم کی مدد سے پورا قرآن کریم حفظ بھی کر لے گا۔ ان شاء اللہ

هذا وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين، وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين.

ڈاکٹر سعید احمد عمری مدنی

معتمد عمومی مرکز دار البر

پہلا حصہ: عربی میں حروف تہجی کل ۲۹ ہیں اور ہر حرف کا ایک تین حرفی نام ہے، اسی نام سے اس حرف کو پڑھا جاتا ہے۔ چنانچہ اس حصہ میں سادے حروف لکھے گئے ہیں، اور ہر حرف کے نیچے ان کے نام بتائے گئے ہیں۔ انہیں ناموں کے ساتھ ان حروف کو پڑھایا جائے۔ حروف کی فارسی ادائیگی سے گریز کریں جیسے ب کو ''بے'' پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ اور اسی طریقے سے ب کو ''با'' پڑھنا بھی درست نہیں ہے، بلکہ ''باءٌ'' پڑھیں۔

سبق نمبر 1

سادہ حروف اوران کے نام

ا Alifun / اَلِفٌ	ب Baaun / بَاءٌ	ت Taaun / تَاءٌ	ث Saaun/ ثَاءٌ
ج Jeemun / جِيْمٌ	ح Haaun / حَاءٌ	خ Kaaun / خَاءٌ	
د Daalun / دَالٌ	ذ Zaalun / ذَالٌ	ر Raaun / رَاءٌ	ز Zaaun / زَاءٌ
س Seenun / سِيْنٌ	ش Sheenun / شِيْنٌ	ص Saadun / صَادٌ	ض Zaadun / ضَادٌ
ط Taaun / طَاءٌ	ظ Zaaun / ظَاءٌ	ع Ainun / عَيْنٌ	غ Gainun / غَيْنٌ
ف Faaun / فَاءٌ	ق Qaafun / قَافٌ	ک Kaafun / كَافٌ	ل Laamun / لَامٌ
م Meemun / مِيْمٌ	ن Noonun / نُوْنٌ	و Wavun / وَاءٌ	ه Haaun / هَاءٌ
ء Hamzatun / هَمْزَةٌ	ي Yaaun / يَاءٌ		

https://teluguislam.net

سبق نمبر 2 غیر مرتب حروف تہجی اور متقارب حروف کی پہچان

حسب ذیل تختی میں متقارب حروف ایک جگہ جمع کر دیے گئے ہیں، معلم کتاب کو چاہیے کہ ان حروف کی مشق اچھی طرح کرائیں۔

ا	ء	ع	
ت	ة	ط	
ث	س	ص	ج
ح	ه	هـ	ب
ک	ك	ق	خ
ذ	ز	ظ	ض
د	ر	ر	ش
غ	ف	ل	و
م	ي	ن	

https://teluguislam.net

دوسرا حصہ

حروف تہجی حرکات کے ساتھ

عربی زبان میں بنیادی طور پر حرکات تین ہیں۔فتحہ:(ـَ) کسرہ:(ـِ)ضمہ:(ـُ) علاوہ اس کے سکون:(ـْ) شدہ:(ـّ) بھی ہیں۔

سبق نمبر 3

حروف تہجی فتحہ کے ساتھ

اَ	بَ	تَ	ثَ
جَ	حَ	خَ	
دَ	ذَ	رَ	زَ
سَ	شَ	صَ	ضَ
طَ	ظَ	عَ	غَ
فَ	قَ	كَ	لَ
مَ	نَ	وَ	هَ
ءَ	يَ		

https://teluguislam.net

سبق نمبر 4

حروف تہجی کسرہ کے ساتھ

اِ	بِ	تِ	ثِ
جِ	حِ	خِ	
دِ	ذِ	رِ	زِ
سِ	شِ	صِ	ضِ
طِ	ظِ	عِ	غِ
فِ	قِ	کِ	لِ
مِ	نِ	وِ	هِ
ءِ	يِ		

سبق نمبر 5

حروف تہجی ضمہ کے ساتھ

ثُ	تُ	بُ	اُ
خُ	حُ	جُ	
زُ	رُ	ذُ	دُ
ضُ	صُ	شُ	سُ
غُ	عُ	ظُ	طُ
لُ	كُ	قُ	فُ
هُ	وُ	نُ	مُ
		يُ	ءُ

https://teluguislam.net

تیسرا حصہ

حروف کی مختلف شکلیں

اصل حرف کومختلف حرکات دے کر چودہ شکلیں بنائی گئیں ہیں۔حرکات کے نام عربی زبان میں (ـَ : **فَتْحَہ**) (ـِ :**کَسْرَہ**) (ـُ:**ضَمَّہ**) ہیں،ان ہی ناموں سے ان حرکات کوموسوم کریں فارسی ناموں (زبر۔زیر۔پیش) سے گریز کریں۔''بَ'' سے لے کر''اَبَّ'' تک کل چودہ شکلیں بچوں کواچھی طرح حفظ کروائیں۔تاکہ طلبہ اسی طرح بقیہ حروف کی گردان بھی بآسانی یاد کرسکیں۔

حرف''ب'' کی چودہ شکلیں

سبق نمبر 6

	ب (بَاءٌ)	
ب ضمہ بُ Bu	ب کسرہ بِ Bi	ب فتحہ بَ Ba
ب ضمتین بٌ Bun	ب کسرتین بٍ Bin	ب فتحتین بًا Ban

ب ضمہ واو بُوْ Boo	ب کسرہ یاء بِيْ Bee	ب فتحہ الف بَا Baa

ب فتحہ واو بَوْ Baw	ب فتحہ یاء بَيْ Bai
الف فتحہ ب شدہ فتحہ اَبَّ Abba	الف فتحہ ب سکون اَبْ Ab

سبق نمبر 7

سارے حروف

ب	بَ	بِ	بُ	بًا	بٍ	بٌ
ت	تَ	تِ	تُ	تًا	تٍ	تٌ
ث	ثَ	ثِ	ثُ	ثًا	ثٍ	ثٌ
ج	جَ	جِ	جُ	جًا	جٍ	جٌ
ح	حَ	حِ	حُ	حًا	حٍ	حٌ
خ	خَ	خِ	خُ	خًا	خٍ	خٌ

https://teluguislam.net

جی کی مکمل شکلیں

بَا	بِيْ	بُوْ	بَيْ	بَوْ	اَبْ	اَبَّ
تَا	تِيْ	تُوْ	تَيْ	تَوْ	اَتْ	اَتَّ
ثَا	ثِيْ	ثُوْ	ثَيْ	ثَوْ	اَثْ	اَثَّ
جَا	جِيْ	جُوْ	جَيْ	جَوْ	اَجْ	اَجَّ
حَا	حِيْ	حُوْ	حَيْ	حَوْ	اَحْ	اَحَّ
خَا	خِيْ	خُوْ	خَيْ	خَوْ	اَخْ	اَخَّ

دٌ	دٍ	دًا	دُ	دِ	دَ	د
ذٌ	ذٍ	ذًا	ذُ	ذِ	ذَ	ذ
رٌ	رٍ	رًا	رُ	رِ	رَ	ر
زٌ	زٍ	زًا	زُ	زِ	زَ	ز
سٌ	سٍ	سًا	سُ	سِ	سَ	س
شٌ	شٍ	شًا	شُ	شِ	شَ	ش
صٌ	صٍ	صًا	صُ	صِ	صَ	ص
ضٌ	ضٍ	ضًا	ضُ	ضِ	ضَ	ض

اَدَّ	اَدُ	دَوْ	دَيْ	دُوْ	دِيْ	دَا
اَذَّ	اَذُ	ذَوْ	ذَيْ	ذُوْ	ذِيْ	ذَا
اَرَّ	اَرُ	رَوْ	رَيْ	رُوْ	رِيْ	رَا
اَزَّ	اَزُ	زَوْ	زَيْ	زُوْ	زِيْ	زَا
اَسَّ	اَسُ	سَوْ	سَيْ	سُوْ	سِيْ	سَا
اَشَّ	اَشُ	شَوْ	شَيْ	شُوْ	شِيْ	شَا
اَصَّ	اَصُ	صَوْ	صَيْ	صُوْ	صِيْ	صَا
اَضَّ	اَضُ	ضَوْ	ضَيْ	ضُوْ	ضِيْ	ضَا

ط	طَ	طِ	طُ	طًا	طٍ	طٌ
ظ	ظَ	ظِ	ظُ	ظًا	ظٍ	ظٌ
ع	عَ	عِ	عُ	عًا	عٍ	عٌ
غ	غَ	غِ	غُ	غًا	غٍ	غٌ
ف	فَ	فِ	فُ	فًا	فٍ	فٌ
ق	قَ	قِ	قُ	قًا	قٍ	قٌ
ک	کَ	کِ	کُ	کًا	کٍ	کٌ

طَا	طِيْ	طُوْ	طَيْ	طَوْ	اَطُ	اَطَّ
ظَا	ظِيْ	ظُوْ	ظَيْ	ظَوْ	اَظُ	اَظَّ
عَا	عِيْ	عُوْ	عَيْ	عَوْ	اَعُ	اَعَّ
غَا	غِيْ	غُوْ	غَيْ	غَوْ	اَغُ	اَغَّ
فَا	فِيْ	فُوْ	فَيْ	فَوْ	اَفُ	اَفَّ
قَا	قِيْ	قُوْ	قَيْ	قَوْ	اَقُ	اَقَّ
كَا	كِيْ	كُوْ	كَيْ	كَوْ	اَکُ	اَکَّ

ل	لَ	لِ	لُ	لاً	لٍ	لٌ
م	مَ	مِ	مُ	مًا	مٍ	مٌ
ن	نَ	نِ	نُ	نًا	نٍ	نٌ
و	وَ	وِ	وُ	واً	وٍ	وٌ
ه	هَ	هِ	هُ	هًا	هٍ	هٌ
ء	ءَ	ءِ	ءُ	ءً	ءٍ	ءٌ
ي	يَ	يِ	يُ	يًا	يٍ	يٌ

لَا	لِيْ	لُوْ	لَيْ	لَوْ	اَلْ	اَلَّ
مَا	مِيْ	مُوْ	مَيْ	مَوْ	اَمْ	اَمَّ
نَا	نِيْ	نُوْ	نَيْ	نَوْ	اَنْ	اَنَّ
وَا	وِيْ	وُوْ	وَيْ	وَوْ	اَوْ	اَوَّ
هَا	هِيْ	هُوْ	هَيْ	هَوْ	اَهْ	اَهَّ
ئَا	ئِيْ	ئُوْ	ئَيْ	ئَوْ	اَءْ	اَءَّ
يَا	يِيْ	يُوْ	يَيْ	يَوْ	اَيْ	اَيَّ

حروف کے ملانے کا طریقہ

چوتھا حصہ

اس حصہ میں تین حرفی یا ان سے زائد حروف والے آسان کلمات پیش کیے گیے ہیں، جن سے حروف کے ملانے کا طریقہ سکھایا گیا ہے، اور مختلف حرکات کی پہچان بھی۔

سبق نمبر 8 تین حرفی آسان کلمات

فتحہ، کسرہ، ضمہ کی مثالیں		
فتحہ : ـَ	دَ رَ سَ	دَرَسَ
فتحہ : ـَ	دَ خَ لَ	دَخَلَ
فتحہ : ـَ	بَ لَ غَ	بَلَغَ
فتحہ : ـَ	سَ جَ دَ	سَجَدَ

کسرہ: ـِ	اِ بِ لِ	اِبِلِ
کسرہ: ـِ	بِ لِ زِ	بِلِزِ
کسرہ: ـِ	سِ رِ سِ	سِرِسِ
ضمہ: ـُ	رُ سُ لُ	رُسُلُ
ضمہ: ـُ	سُ دُ سُ	سُدُسُ
ضمہ: ـُ	صُ حُ فُ	صُحُفُ
ـَ ـِ ـُ	كَ رُ مَ	كَرُمَ
ـَ ـِ ـُ	رَ دِ فَ	رَدِفَ
ـَ ـِ ـُ	فُ قِ دَ	فُقِدَ

سبق نمبر 9 فتحتین و کسرتین اور ضمتین

تنوین: دو فتحہ، دو کسرہ، دو ضمہ کو کہتے ہیں۔ان کا دوسرا نام فتحتین، کسرتین، ضمتین بھی ہے۔

فتحتین ـً	عاَ داً	عَاداً
فتحتین ـً	شَ يْ ءً	شَيْئًا
فتحتین ـً	هُ دًى	هُدًى
کسرتین ـٍ	سَوُ ءٍ	سَوُءٍ
کسرتین ـٍ	رَ سُوْ لٍ	رَسُوْلٍ
کسرتین ـٍ	کَ رِيْ مٍ	کَرِيْمٍ

ضمتين ـٌ	فَ تُ حٌ	فَتُحٌ
ضمتين ـٌ	قَ رِيْ بٌ	قَرِيْبٌ
ضمتين ـٌ	عَ ظِيْ مٌ	عَظِيْمٌ
ـً	عَ ذَا بًا	عَذَاباً
ـٍ	غَا سِ قٍ	غَاسِقٍ
ـٌ	كِ تَا بٌ	كِتَابٌ
ـٌ	مَ رَ ضٌ	مَرَضٌ

سبق نمبر: 10 سکون اور شدہ کی مثالیں	
اَ لِيْ مٌ	اَلِيْمٌ
فَ عَّا لٌ	فَعَّالٌ
مِنْ عَيْ نٍ	مِنْ عَيْنٍ
رَ بِّ کَ	رَبِّکَ
غِ شَا وَ ةٌ	غِشَاوَةٌ
مِ نْ قُ وَّ ةٍ	مِنْ قُوَّةٍ

تَابَ	تَا بَ	زَادَ	زَا دَ
جُنَاحُ	جُ نَا حُ	جَاهَدَ	جَا هَ دَ
تَعَالَ	تَ عَا لَ	فَرَاغَ	فَ رَا غَ
نُوْحُ	نُوْ حُ	دِيْنِيْ	دِيْ نِيْ
عِبَادِيْ	عِ بَا دِيْ	تُوْبُوْا	تُوْ بُوْ
عِبَادُنَا	عِ بَا دُ نَا	نُوْرِهِ	نُوْ رِ هِ
بَنِيْهِ	بَ نِيْ هِ	زَائِدٌ	زَا ءِ دٌ
قَالُوْا	قَا لُوْ	شَيْئًا	شَيْ ءً ا

مَ فَا تِيُ حُ	مَفَاتِيُحُ	وَلِ يَ دِيُ نِ	وَلِيَ دِيُنِ
مُسُ لِ مُوُ نَ	مُسُلِمُوُنَ	رَا زِ قِيُ نَ	رَازِقِيُنَ
تَ مَا ثِيُ لُ	تَماثِيُلُ	سَ بَ قُوُ نَا	سَبقُوُنَا
يُ وَا رِيُ	يُوَارِيُ	رَا جِ عُوُ نَ	رَاجِعُوُنَ
اَ بَ وَا هُ	أَبوَاهُ	رِ سَا لاَ تِ	رِسَالاَتِ
بَا سِ طُوُ نَ	بَاسِطُوُنَ	بِ يَ مِيُ نِ هِ	بِيَمِيُنِهِ
دَا وُٗو دَ	دَاوُٗودَ	مَا وُٗو رِ يَ	مَاوُٗورِيَ
غَا وُٗو نَ	غَاوُٗونَ	أَا مَ نَ	آمَنَ
أَا يَا تُ هُ	آيَاتُهُ	مَ وَا زِيُ نُ هُ	مَوَازِيُنُهُ
بِ كَ لِ مَا تِ هِ	بِكَلِمَاتِهِ	وَلْ تَ كُ نْ	وَلُتَكُنُ

لَا يَ مُو تُ فِيْ هَا	لَا يَمُوتُ فِيهَا	وَأُوتِ يَ كِ تَا بَ هُ
وَأُوتِيَ كِتَابَهُ	مَلْ قَا رِ عَ ةُ	مَا الْقَارِعَةُ
غَيْ رِلْ مَغْ ضُوْ بِ	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ	وَوَجَدَكَ ضَا لاً
وَوَجَدَكَ ضَالًّا	وَ لَضْ ضَا لْ لِيْ نَ	وَلَا الضَّالِّيْنَ
يَوْ مَ يَ رَوْ نَ هَا	يَوْمَ يَرَوْنَهَا	وَلْ أَقْ رَ بِيْ نَ
وَالْأَقْرَبِيْنَ	وَ إِ ذَا رَ أَوْ هُمْ	وَإِذَا رَأَوْهُمْ
لَ اِ لَ لْ لَا هِ	لَا إِلَى اللَّهِ	إِنْ نَا أَنْ زَلْ نَا
إِنَّا أَنْزَلْنَا	وُ جُوْ هُ يَوْ مَ ءِ ذٍ	وُجُوْهُ يَّوْمَئِذٍ
اَ قِيْ مُصْ صَ لَا ةَ	اَقِيْمُوْا الصَّلَاةَ	تُحْ شَ رُوْ نَ
تُحْشَرُوْنَ	وَ طُوْ رِ سِيْ نِيْ نَ	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ
جَا ءَ تِصْ صَا خْ خَ ةُ		جَاءَتِ الصَّاخَّةُ

پانچواں حصہ — قواعد تجوید مثالوں کے ساتھ

اس حصہ میں تجوید کے بعض اہم اور ضروری قواعد مثالوں کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، تا کہ قواعد کوملحوظ رکھتے ہوے طالب علم کومشق کرایا جاسکے۔

(۱) اظہار: حروف حلقی ٦ ہیں: "ء ہ ع ح غ خ" تنوین یا نون ساکنہ کے بعد ان چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو نون کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔اس کو اظہار کہتے ہیں۔اظہار کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔

سبق نمبر: 11

قرآن مجید کے بعض کلمات اور مرکبات:

حروف	تنوین کی مثالیں	نون ساکن کی مثالیں
ء	طَيْرًا أَبَابِيْلَ	مَنْ أَعْرَضَ
ہ	فَرِيْقًا هَدَى	مِنْهُ خِطَابًا
ع	يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ
ح	نَارٌ حَامِيَةٌ	مَنْ حَادَّ اللّٰهَ
غ	عَذَابٌ غَلِيْظٌ	مِنْ غَيْرِهِ
خ	قَوْمٌ خَصِمُوْنَ	لِمَنْ خَشِيَ

(۲) اِخفاء: حروف اخفاء ۱۵ (پندرہ) ہیں: ''ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک'' تنوین یا نون ساکنہ کے بعد ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھیں۔ اخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔ اِخفاء کی مثالیں۔

نون ساکنہ کے بعد حروف اخفاء	تنوین کے بعد حروف اخفاء	حروف
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ	ت
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى	مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰكَ	ث
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	ج
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا	وَكَأْسًا دِهَاقًا	د
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ	فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ	ذ
إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ	نَفْسًا زَكِيَّةً	ز
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِيْنٍ	قَوْلًا سَدِيْدًا	س
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ	رُكْنٍ شَدِيْدٍ	ش
وَلِمَنْ صَبَرَ	قَاعًا صَفْصَفًا	ص
وَطَلْحٍ مَنْضُوْدٌ	قِسْمَةٌ ضِيْزٰى	ض

ط	كَلِمَةً طَيِّبَةً	فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ
ظ	ظِلاًّ ظَلِيْلاً	اُنْظُرُوْا إِلَى ثَمَرِهِ
ف	عَاقِراً فَهَبْ لِيْ	مَاذَا يُنْفِقُوْنَ
ق	عَذَابٌ قَرِيْبٌ	هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا
ك	كَرَاماً كَاتِبِيْنَ	فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

(۳) ادغام: حروف ادغام چھ ہیں: ''ي ر م ل و ن'' ان کو حروف ''یرملون'' کہتے ہیں۔ تنوین یا ''ن'' ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو اس کے بعد والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ اسی کو ادغام کہتے ہیں۔ (ي م و ن) ہو تو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، اسے ادغام بالغنہ کہتے ہیں، اور اگر (ر اور ل) ہو تو غنہ کے بغیر پڑھیں گے، اس کو اغام بلا غنہ کہتے ہیں۔ ادغام کی مثالیں:

ي	أَنْ يُّؤْتَى	مَنْ يَّعْمَلُ
م	رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	صِرَاطاً مُّسْتَقِيْمًا
ن	مِنْ نَّبِيٍّ	نُوْرًانَّهْدِيْ
و	رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ	إِنْ وَّهَبَتْ
ر	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	مِنْ رَّبِّكَ
ل	مِنْ لَّدُنْهُ	كُلٌّ لَّهُ

(۴) ادغام شفوی: ''مْ'' ساکن کے بعد ''م'' آئے تو ''مْ'' کو ''م'' سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔ ادغام شفوی کی مثالیں:

م + م	إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	لَهُمْ مَّا يَشَاءُوْنَ

(۵) اخفاء شفوی: ''مْ'' ساکن کے بعد ''ب'' آئے تو غنہ کے ساتھ اِخفاء ہوگا۔ اِخفاء شفوی کی مثالیں:

م + ب	إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

(٦) اظہار شفوی: ''مْ'' ساکن کے بعد ''ب اور م'' کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص ''و'' یا ''ف'' آئے تو ''مْ'' کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں۔ اظہار شفوی کی مثالیں:

هُمْ فِيْهَا	لَكُمْ دِيْنُكُمْ

https://teluguislam.net

سبق نمبر:12

﴿سورة الفاتحة مكية﴾

بِسۡمِ اللَّهِ الرَّحۡمَٰنِ الرَّحِيمِ

الۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ الۡعَالَمِينَ (1) الرَّحۡمَٰنِ الرَّحِيمِ (2) مَالِكِ يَوۡمِ الدِّينِ
(3) إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ (4) اهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيمَ (5) صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ (6) غَيۡرِ الۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّالِّينَ (7)

﴿سورة الناس مكية﴾

بِسۡمِ اللَّهِ الرَّحۡمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَٰهِ النَّاسِ (3) مِن شَرِّ
الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ(5) مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

﴿سورة الفلق مكية﴾

بِسۡمِ اللَّهِ الرَّحۡمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (1) مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ
(3) وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الۡعُقَدِ (4) وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

﴿سورة الأخلاص مكية﴾

بِسۡمِ اللَّهِ الرَّحۡمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلۡ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1) اللَّهُ الصَّمَدُ (2) لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ (3) وَلَمۡ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ (4)

https://teluguislam.net

﴿سورة اللهب مدنية﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

تَبَّتۡ يَدَآ أَبِي لَهَبٖ وَتَبَّ (1) مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ (2) سَيَصۡلَىٰ
نَارٗا ذَاتَ لَهَبٖ (3) وَٱمۡرَأَتُهُۥ حَمَّالَةَ ٱلۡحَطَبِ (4) فِي جِيدِهَا حَبۡلٞ مِّن مَّسَدِۭ (5)

﴿سورة النصر مدنية﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِذَا جَآءَ نَصۡرُ ٱللَّهِ وَٱلۡفَتۡحُ (1) وَرَأَيۡتَ ٱلنَّاسَ يَدۡخُلُونَ فِي دِينِ ٱللَّهِ أَفۡوَاجٗا
(2) فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَٱسۡتَغۡفِرۡهُۚ إِنَّهُۥ كَانَ تَوَّابَۢا (3)

﴿سورة الكافرون مكية﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡكَٰفِرُونَ (1) لَآ أَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُونَ (2) وَلَآ أَنتُمۡ عَٰبِدُونَ مَآ
أَعۡبُدُ (3) وَلَآ أَنَا۠ عَابِدٞ مَّا عَبَدتُّمۡ (4) وَلَآ أَنتُمۡ عَٰبِدُونَ مَآ أَعۡبُدُ (5) لَكُمۡ دِينُكُمۡ
وَلِيَ دِينِ (6)

https://teluguislam.net

سبق نمبر:13

اسلامی عقیدہ

اسلام کا ایک ہی کلمہ ہے وہ یہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللَّهِ

ترجمہ: ”نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے، محمد اللہ کے رسول ہیں۔“

اس کو کلمہ طیبہ اور کلمۂ شہادہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے دو حصے ہیں:

پہلا حصہ توحید

دوسرا حصہ رسالت

لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے دو حصے ہیں

لا اِلٰہَ — نفی

اِلَّا اللّٰہ — إثبات

نفی یعنی انکار شرک

شرک کی دو قسمیں ہیں، یہاں دونوں کا انکار ہے

شرک أکبر

شرک أصغر

إثبات : یعنی اقرار توحید

توحید کی تین قسمیں ہیں، یہاں تینوں کا اقرار ہے

توحید اُلوہیت	توحید ربوبیت	توحید اُسماء وصفات

محمد رسول اللہ کے چار تقاضے ہیں

طَاعَتُهُ فِيمَا أَمَرَ	اِجْتِنَابُ مَا نَهَى عَنْهُ وَزَجَرَ	تَصْدِيقُهُ فِيمَا أَخْبَرَ	أَلَّا نَعْبُدُ اللَّهَ إِلَّا بِمَا شَرَعَ
ماموارت میں آپ کی اطاعت کرنا	منہیات سے بچاؤ کا راستہ اپنانا	آپ کے بتائے ہوئے کی تصدیق کرنا	آپ کے طریقہ پر اللہ کی عبادت کرنا

دین کے تین مراتب ہیں

اسلام	ایمان	احسان

اسلام کے پانچ ارکان ہیں

5	4	3	2	1
حج	روزہ	زکات	نماز	شہادت

ایمان کے چھ ارکان ہیں

6	5	4	3	2	1
تقدیر پر ایمان	آخرت پر ایمان	رسولوں پر ایمان	کتابوں پر ایمان	فرشتوں پر ایمان	اللہ پر ایمان

احسان کے دو رکن ہیں

1
اللہ کی عبادت
ایسے کرو گویا کہ
تم اس کو دیکھ رہے ہو

2
اللہ کی عبادت
اس یقین کے ساتھ کرو
کہ اللہ تمھیں دیکھ رہا ہے۔